السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو سلسل البول کے مرض میں بتلا ہے۔ کیا اس کے لئے یہ جایز ہے کہ اختتام تک پیشاب کو روکے رکھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلسل البول کے مریض کو حسب طاقت علاج کروانا چاہیئے اور اگر یہ شیطانی اوہام ووساوس ہوں تو پھر ان کی طرف کوئی توجہ نہ دی جائے گی اور اصل یعنی طہارت کا خیال کیا جائے گا حتی کہ یقین ہو جائے کہ کوئی ایسی چیز خارج ہوئی ہے جو ناقص وضوء ہے اگر پیشاب مسلسل خارج ہوتا رہتا ہو اور کبھی بھی نہ رکتا ہو تو یہ شخص حسب حال نماز پڑھ لے۔ اگر یہ شخص پیشاب کے خارج ہونے کو کم کرنا چاہیئے خواہ اسے الہ تناسل کے منہ پر کپڑے یا روئی وغیرہ کا کوئی ٹکڑا رکھنا پڑے یا آلہ تناسل کو کسی لفافہ وغیرہ میں لپیٹ دے جس سے اس کے کپڑے پیشاب سے ملوث نہ ہوں اور اگر قطرے پیشاب کرنے کے بعد خارج ہوتے ہوں تو اسے نماز کے وقت سے اس قدر پہلے پیشاب کرنا چاہیئے جس سے اس کے قطرے منقطع ہو جائیں اور پھر شرم گاہ کو پانی سے دھولے ٹھنڈے پانی سے شرم گاہ دھونے سے قطروں کا خروج ختم ہو جائے گا اور اس کے ساتھ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ پیشاب کرنے میں زیادہ وقت نہ لگائے اور اگر اسے یہ ڈر ہو کر یہ وقت دراز ہو جائے گا اور نماز فوت ہو جائے گی تو اسے چاہیئے کہ نماز کی تکمیل تک پیشاب کو مؤخر کرلے بشرطیکہ اس سے اسے کوئی جلن یا تکلیف نہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں خلل پیدا ہو (اللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر270

محدث فتویٰ